

# ایمان والوں کے علیؐ مولا ہیں

<"xml encoding="UTF-8?>

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
(1) علیؐ ملیک اسلام کی محبت ایمان اور علیؐ سے بخشش کفر ہے
(2) علیؐ ملیک اسلام مجھ سے ہیں اور میں علیؐ سے ہوں
(3) علیؐ ملیک اسلام روشن چہروں والوں کے امام ہیں
(4) میرے بعد علیؐ ملیک اسلام ہر مومن کے ولی ہیں
مکوال: (1) مسلم جلد 1 صفحہ 61 (2) بخاری جلد 3 صفحہ 168 (3) کنز احوال جلد 5 صفحہ 34 (4) جامع البیان جلد 3 صفحہ 5

ایمان والوں کے علیؐ مولا ہیں  
(نوٹ: یہ تحریر کسی غیر شیعہ اور ان کی اپنی کتابوں کے حوالہ جات کے ساتھ لکھی ہے)

عَنْ عِمَّارَةِ بْنِ حُصَيْنِ، فِي رِوَايَةِ طَوِيلَةِ مِنْهَا إِنَّ عَلِيًّا مَّنِيَ وَأَنَا مِنْهُ وَهُوَ وَلِيُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ بَعْدِيْ. رَوَاهُ التَّرْمِذِيُّ.  
وَقَالَ هَذَا حَدِيثُ حَسَنٌ.

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ ایک طویل روایت میں بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : بے شک علیؐ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں اور میرے بعد وہ ہر مسلمان کا ولی ہے۔ اس حدیث کو امام ترمذی نے روایت کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ حدیث حسن ہے۔

الحدیث رقم 58 : أخرجه الترمذی فی الجامع الصحیح، ابواب المناقب، باب مناقب علی بن أبي طالب، 5 / 632،  
الحدیث رقم : 3712، وابن حبان فی الصحیح، 15 / 373، الحدیث رقم : 6929، و الحاکم فی المستدرک، 3 / 119، الحدیث رقم : 4579، و النسائی فی السنن الکبری، 5 / 132، الحدیث رقم : 8474، و ابن ابی شیبۃ فی المصنف، 6 / 372، الحدیث رقم : 32121، وابویعلی فی المسند، 1 / 293، الحدیث رقم : 355، والطبرانی فی المعجم الکبیر، 18 / 128، الحدیث رقم : 265.

عَنْ عَمِّرُو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي رِوَايَةِ طَوِيلَةٍ وَ فِيهَا عَنْهُ قَالَ : قَالَ : وَ قَالَ لِبَنِي عَمِّهِ أَيُّكُمْ يُوَالِيْنِي فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ؟ قَالَ : وَ عَلِيُّ مَعَهُ جَالِسٌ. فَأَبَوَا فَقَالَ عَلِيُّ : أَنَا أَوَالِيْكَ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ قَالَ : أَنْتَ وَلِيِّنِي فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ قَالَ، فَتَرَكَهُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ، فَقَالَ : أَيُّكُمْ يُوَالِيْنِي فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ؟ فَأَبَوَا قَالَ، فَقَالَ عَلِيُّ : أَنَا أَوَالِيْكَ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ فَقَالَ : أَنْتَ وَلِيِّ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ رَوَاهُ أَحْمَدُ.

حضرت عمرو بن ميمون رضی اللہ عنہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک طویل حدیث میں روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا کے بیٹوں سے کہا تم میں سے کون دنیا و آخرت میں میرے ساتھ دوستی کرے گا؟ راوی بیان کرتے ہیں کہ حضرت علیؐ رضی اللہ عنہ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے انکار کر دیا تو حضرت علیؐ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ

میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ دنیا و آخرت میں دوستی کروں گا، اس پر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے علی تو دنیا و آخرت میں میرا دوست ہے۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ رضی اللہ عنہ سے آگئے ان میں سے ایک اور آدمی کی طرف بڑھے اور فرمایا : تم میں سے دنیا و آخرت میں میرے ساتھ کون دوستی کرے گا؟ تو انہوں نے بھی انکار کر دیا۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ اس پر پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا : یا رسول اللہ! میں آپ کے ساتھ دنیا و آخرت میں دوستی کروں گا تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : اے علی! تو دنیا و آخرت میں میرا دوست ہے۔ اس حدیث کو امام احمد نے روایت کیا ہے۔

الحدیث : أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، 1 / 330، الحديث رقم : 3062، والحاكم في المستدرك، 3 / 143، الحديث رقم : 4652، والهيثمي في مجمع الزوائد، 9 / 119، و ابن أبي عاصم في السنة، 2 / 603.

عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي رِوَايَةٍ طَوِيلَةٍ وَ مِنْهَا عَنْهُ قَالَ : وَ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ وَلِيٌّ فِي كُلِّ مُؤْمِنٍ بَعْدِيْ. رَوَاهُ أَحْمَدُ.

”حضرت عمرہ بن میمون رضی اللہ عنہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک طویل حدیث میں روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : اے علی! تو میرے بعد ہر مومن کے لئے میرا ولی ہے۔ اس حدیث کو امام احمد نے روایت کیا ہے۔“

الحدیث : أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، 1 / 330، الحديث رقم : 3062.

عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَنْ كُنْتُ وَلِيًّا فَعَلَّيْ وَلِيًّا. رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْمُعْجَمِ الْكَبِيرِ وَ الْأَوْسَطِ.

”حضرت ابن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : ”جس کا میں ولی ہوں، اُس کا علی ولی ہے۔“

اس حدیث کو امام احمد بن حنبل نے اور طبرانی نے ”المعجم الكبير“، اور ”المعجم الاوسط“، میں روایت کیا ہے۔

أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، 5 / 361، الحديث رقم : 23107، والحاكم في المستدرك، 2 / 141، الحديث رقم : 2589، والطبراني في المعجم الكبير، 5 / 166، الحديث رقم : 4968، والطبراني في المعجم الأوسط، 3 / 100، الحديث رقم : 2204، و ابن أبي شیبہ فی المصنف، 12 / 57، الحديث رقم : 12114، والهیثمی فی مجمع الزوائد، 9 / 108، و ابن أبي عاصم فی كتاب السنۃ : 601، الحديث رقم : 1351، و احمد بن حنبل أيضا فی فضائل الصحابة، 2 / 563، الحديث رقم : 947.

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَنْ كُنْتُ وَلِيًّا فَإِنَّ عَلَيَّ وَلِيًّا. وَ فِي رِوَايَةٍ عَنْهُ : مَنْ كُنْتُ وَلِيًّا فَعَلَّيْ وَلِيًّا. رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَ الْحَاكِمُ وَ عَبْدُ الرَّزَاقُ وَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ.

”حضرت عبد اللہ بن بریدہ اسلامی بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : ”جس کا میں ولی ہوں تحقیق اُس کا علی ولی ہے۔“ اُنہی سے ایک اور روایت میں ہے (کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : ) ”جس کا میں ولی ہوں اُس کا علی ولی ہے۔“ اس حدیث کو امام احمد بن حنبل، حاکم، عبدالرزاق اور ابن ابی شیبہ نے روایت کیا ہے۔“

أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، 5 / 358، الحديث رقم : 23080، والحاكم في المستدرك، 2 / 129، الحديث رقم : 2589، وعبدالرازق في المصنف، 11 / 225، الحديث رقم : 20388، وابن أبي شبيه في المصنف، 12 / 84، الحديث رقم : 12181، والهيثمي في مجمع الزوائد، 9 / 108، والنسائى في الخصائص امير المؤمنين على بن ابى طالب رضى الله عنه : 85، الحديث رقم : 77، وحسام الدين الهندي في كنز العمال، 11 / 602، الحديث رقم : 32905، وأبو نعيم في حلية الاولياء وطبقات الاصفیاء، 4 / 23، وابن عساكر في تاريخ الدمشق الكبير، 45 /

.76

عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رضيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : أَوْصِيَ مَنْ آمَنَ بِي وَصَدَّقَنِي بِوَلَايَةِ عَلَيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، مَنْ تَوَلَّهُ فَقَدْ تَوَلَّنِي وَمَنْ تَوَلَّنِي فَقَدْ تَوَلَّ اللَّهَ عَزَّوَجَلَ وَمَنْ أَحَبَّهُ فَقَدْ أَحَبَّنِي، وَمَنْ أَحَبَّنِي فَقَدْ أَحَبَّ اللَّهَ عَزَّوَجَلَ وَمَنْ أَبْغَضَهُ فَقَدْ أَبْغَضَنِي وَمَنْ أَبْغَضَنِي فَقَدْ أَبْغَضَ اللَّهَ عَزَّوَجَلَ . رَوَاهُ الْهِيَثَمِيُّ فِي مَجْمَعِ الرَّوَايَاتِ .

"حضرت عمار بن ياسر رضي الله عنه سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : "جو مجھ پر ایمان لایا اور میری تصدیق کی اُسے میں ولایت علی کی وصیت کرتا ہوں، جس نے اُسے ولی جانا اُس نے مجھے ولی جانا اور جس نے مجھے ولی جانا اُس نے الله کو ولی جانا، اور جس نے علی رضی الله عنہ سے محبت کی اُس نے مجھ سے محبت کی، اور جس نے مجھ سے محبت کی اُس نے الله سے محبت کی، اور جس نے علی سے بغض رکھا اُس نے مجھ سے بغض رکھا، اور جس نے مجھ سے بغض رکھا اُس نے الله سے بغض رکھا۔ اس حدیث کو ہیثمی نے مجمع الزوائد میں روایت کیا ہے۔

أخرجه الهيثمي في مجمع الزوائد، 9 / 108، 109، و ابن عساكر في التاريخ الدمشق الكبير، 45 : 181، 182، وحسام الدين الهندي في كنز العمال، 11 / 611، الحديث رقم : 32958

عَنِ ابْنِ بُرِيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ فِي رِوَايَةِ طَوْبِيَّةٍ وَمِنْهَا عَنْهُ قَالَ : مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَنْتَقِصُونَ عَلَيَّاً، مَنْ يَنْتَقِصُ عَلَيَّاً فَقَدْ تَنَقَّصَنِي، وَمَنْ فَارَقَ عَلَيَّاً فَقَدْ فَارَقَنِي، إِنَّ عَلَيَّاً مِنِّي، وَأَنَا مِنْهُ، خُلِقَ مِنْ طِينَتِي وَخُلِقْتُ مِنْ طِينَةِ إِبْرَاهِيمَ، وَأَنَا أَفْضَلُ مِنْ إِبْرَاهِيمَ، دُرْرِيَّةٌ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلَيْمٌ، . . . وَإِنَّهُ وَلِيُّكُمْ مِنْ بَعْدِي، فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ! بِالصَّحْبَةِ أَلَا بَسَطْتَ يَدَكَ حَتَّى أَبَايِعَكَ عَلَى الْإِسْلَامِ جَدِيدًا؟ قَالَ : فَمَا فَارَقْتُهُ حَتَّى بَايَعْتُهُ عَلَى الْإِسْلَامِ . رَوَاهُ الطَّبرَانِيُّ فِي المُعْجَمِ الْأَوْسَطِ .

"حضرت ابن بريده اپنے والد سے ایک طویل روایت میں بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : ان لوگوں کا کیا ہو گا جو علی کی شان میں گستاخی کرتے ہیں! (جان لو) جو علی کی گستاخی کرتا ہے وہ میری گستاخی کرتا ہے اور جو علی سے جدا ہوا وہ مجھ سے جدا ہو گیا۔ بیشک علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں، اُس کی تخلیق میری مٹی سے ہوئی ہے اور میری تخلیق ابراہیم کی مٹی سے، اور میں ابراہیم سے افضل ہوں۔ ہم میں سے بعض بعض کی اولاد ہیں، الله تعالیٰ یہ ساری باتیں سننے اور جاننے والا ہے۔ . . . وہ میرے بعد تم سب کا ولی ہے۔ (بریده بیان کرتے ہیں کہ) میں نے کہا : یا رسول الله! کچھ وقت عنایت فرمائیں اور اپنا باتھ بڑھائیں، میں تجدید اسلام کی بیعت کرنا چاہتا ہوں، (اور) میں آپ صلی الله علیہ وآلہ وسلم سے جدا نہ ہوا یہاں تک کہ میں نے اسلام پر (دوبارہ) بیعت کر لی۔ اس حدیث کو طبرانی نے المعجم الاوسط میں روایت کیا ہے۔

أخرجه الطبراني في المعجم الاوسط، 6 / 162، 163، الحديث رقم : 6085، والهيثمي في مجمع الزوائد، 9 / 128

